مڈل اور ہائی
اسکول والدین
کے لیے

انگریزی زبان
سیکھنے والے

NYC Public Schools | Multilingual Learners

مجھے یہ کیسے معلوم ہوگا کہ میرا بچہ پروگرام میں کیسی کارکردگی دکھا رہا ہے؟

آپکے بچے کا اسکول والدین اساتذہ کانفرنسیں اور سالانہ ELL والدین اجلاسوں کا انعقاد کرے گا اور آپکو آپکے بچے کی اسکول میں کارکردگی سے مطلع کرے گا۔ اسکے علاوہ، ہر موسمِ بہار میں آپکے بچے کو نیویارک ریاست انگریزی بحیثیت دوسری زبان قابلیت (NYSESLAT) امتحان دیا جائے گا۔ یہ امتحان آپکے بچے کی انگریزی سیکھنے میں پیش رفت کی پیمائش کرتا ہے۔ یہ نیویارک ریاست کے اسکولوں میں گریڈز K-12 میں مندرج تمام انگریزی زبان کے متعلمین کو دیا جاتا ہے۔ نتائج طلبا، اساتذہ اور والدین کو ہر طالب علم کی صلاحیتوں اور اصلاح درکار شعبوں، جیسے بولنا، مطالعہ اور تحریر کے بارے میں فہم فراہم کرتے ہیں۔ اس امتحان کے نتائج یہ تعین کرنے میں بھی استعمال کیے جاتے ہیں کہ آیا آپکے بچے کی اگلے اسکولی سال میں بطور ایک انگریزی زبان متعلم کے نشاندہی کی جائے گی۔

اپنے بچے کی پیش رفت پر نظر رکھنا

اپنے بچے کی تعلیمی ترقی کے بارے میں معلومات حاصل کرنے کے لیے نئے NYC اسکول اکاؤنٹ کے لیے **MyStudent.nyc** پر رجسٹر کریں۔ اگر آپکو اپنا اکاونٹ استعمال کرنے میں مزید امداد چاہیے تو اپنے بچے کے اسکول، اپنے مہتمم سے رابطہ کریں یا **311** کو فون کریں۔

کس طرح شامل ہوں

- یقینی بنائیں کہ آپکا بچہ ہر روز بروقت اسکول جائے، سیکھنے کے لیے مستعد۔
- یقینی بنائیں کہ آپ کا بچہ روزانہ اپنی ہوم ورک کی اسائینمنٹس پڑھے اور مکمل کرے۔
- اپنے بچے کے اسکول مشیر سے کالج اور طرزمعاش کے مواقع پر گفتگو کرنے کے لیے ملاقات کریں۔ جلدی منصوبہ بندی کرنا بہتر ہے۔
- تمام والدین استاد کانفرنسوں اور سالانہ ELL والدین کے اجلاسوں میں شرکت کریں۔
- اپنے بچے کی ایک لائبریری کارڈ حاصل کرنے میں مدد کریں اور اکثر لائبریری جائیں۔
- والدین کی ورکشاپس اور کانفرنسوں میں شرکت کریں جو خاص طور پر آپکی اپنے بچے کی مدد میں اعانت کے لیے تیار کی گئی ہیں۔
- اپنے بچے کے اسکول میں بطور ایک والدین رضاکار کے خدمات انجام دیں۔
- تعلیم و تدریس کے لیے گھر میں ایک معاونتی ماحول تخلیق کریں۔
- اسکولی سرگرمیوں میں حصہ لیں جیسے فیلڈ ٹرپ، اسمبلیاں، والدین استاد کی انجمن، انجمنِ والدین، اور اجتمائی تعلیمی کونسل کے اجلاس۔

مزید معلومات کے لیے:

- اپنے بچے کے استاد، پرنسپل، رہنما مشیر، والدین ربط دہندہ، اسکول مشیر، یا دو لسانی منتظم سے بات کریں۔
- اپنے مقامی ضلع دفتر کا پتہ جاننے کے لیے **311** پر کال کریں اور دورہ کریں۔
- کثیر اللسانی طلباء کے شعبے کو ای میل کریں: **multilinguallearners@schools.nyc.gov**.۔
- ملاحظہ کریں **NYC پبلک اسکولوں کی ویب سائٹ**۔

NYC Public Schools | Multilingual Learners

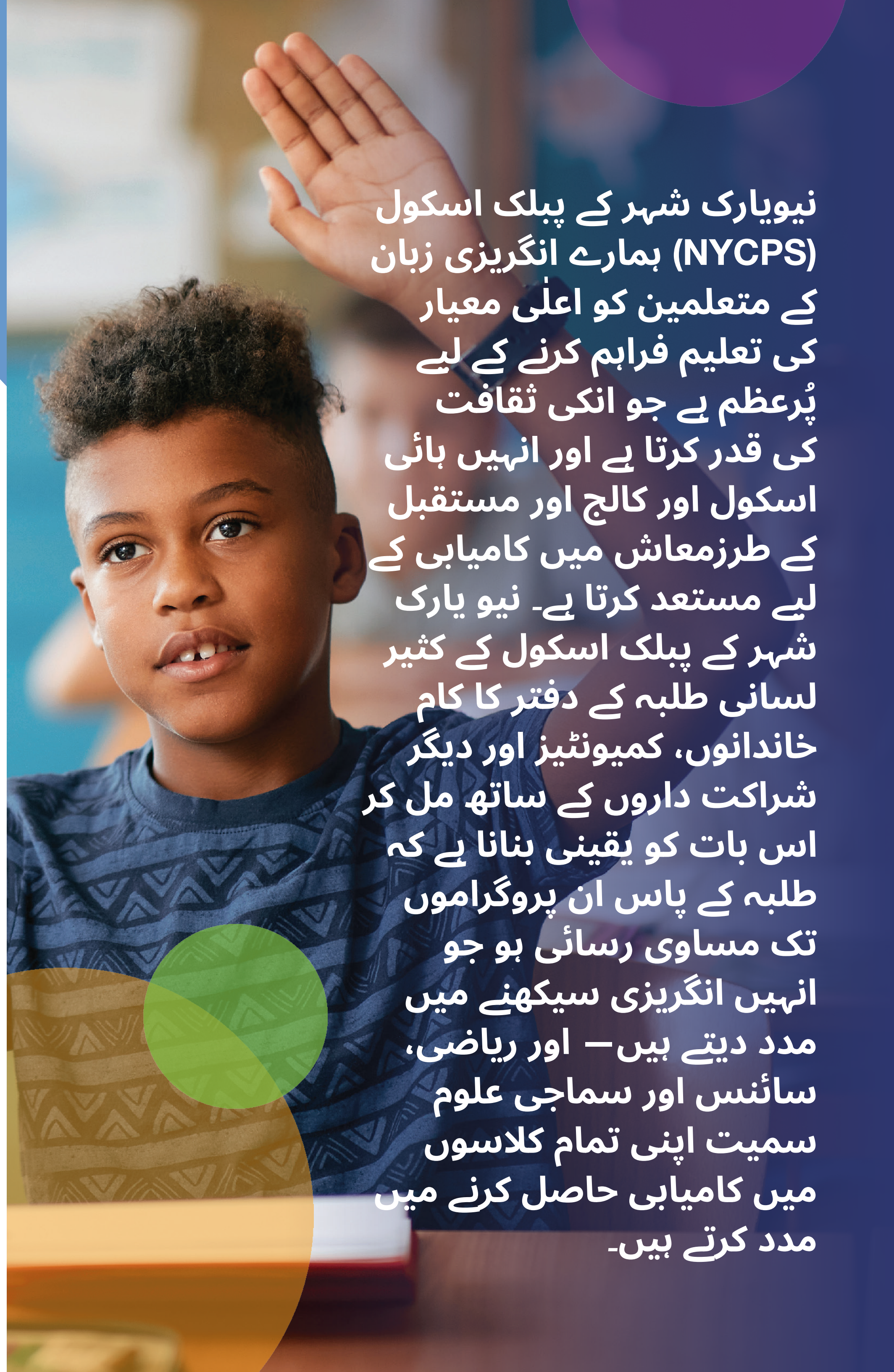

نیویارک شہر کے پبلک اسکول (NYCPS) ہمارے انگریزی زبان کے متعلمین کو اعلیٰ معیار کی تعلیم فراہم کرنے کے لیے پُرعظم ہے جو انکی ثقافت کی قدر کرتا ہے اور انہیں ہائی اسکول اور کالج اور مستقبل کے طرزمعاش میں کامیابی کے لیے مستعد کرتا ہے۔ نیو یارک شہر کے پبلک اسکول کے کثیر لسانی طلبہ کے دفتر کا کام خاندانوں، کمیونٹیز اور دیگر شراکت داروں کے ساتھ مل کر اس بات کو یقینی بنانا ہے کہ طلبہ کے پاس ان پروگراموں تک مساوی رسائی ہو جو انہیں انگریزی سیکھنے میں مدد دیتے ہیں — اور ریاضی، سائنس اور سماجی علوم سمیت اپنی تمام کلاسوں میں کامیابی حاصل کرنے میں مدد کرتے ہیں۔

اکثر پوچھے جانے والے سوالات

انگریزی زبان کے متعلمین کیا ہیں؟

ایک انگریزی زبان متعلم، ایک ایسا طالب علم ہے جسکی آبائی زبان انگریزی نہیں ہے اور اسے انگریزی سیکھنے کے لیے مدد درکار ہے۔

اسکول یہ کس طرح تعین کرتا ہے کہ میرا بچہ ایک ELL ہے؟

تمام نئے مندرج طلبا کے والدین سے ایک گھریلو زبان کی شناخت کا سروے مکمل کرنا مطلوب ہے جو اسکولی عملے کو یہ بتاتا ہے کہ آپکا بچہ گھر پر کونسی زبان بولتا ہے۔ اگر سروے سے یہ پتہ چلتا ہے کہ آپ کا بچہ انگریزی کے علاوہ کوئی اور زبان استعمال کرتا ہے تو انہیں نیو یارک اسٹیٹ آئیڈینٹیفکیشن ٹیسٹ برائے انگریزی زبان سیکھنے والوں کے لیے دیا جا سکتا ہے۔ یہ ٹیسٹ آپ کے بچے کی انگریزی کے علم کی پیمائش کرتا ہے اور یہ طے کرتا ہے کہ آیا انہیں مدد کے پروگراموں اور خدمات کی ضرورت ہے۔ اگر ٹیسٹ سے یہ ثابت ہوتا ہے کہ آپ کے بچے کو انگریزی سیکھنے میں مدد کی ضرورت ہے تو انہیں انگریزی زبان سیکھنے والے کے طور پر شناخت کیا جاتا ہے۔

میرے بچے کے لیے کس نوعیت کے پروگرامز اور خدمات دستیاب ہیں؟

نیویارک شہر محکمۂ تعلیم انگریزی زبان کے متعلمین کو تین پروگرامز پیش کرتا ہے: دوہری زبان، عبوری دولسانی تعلیم اور انگریزی بحیثیت نئی زبان۔

ان پروگراموں میں کیا فرق ہے؟

دوہری زبان پروگراموں میں طلبا کو دو زبانوں میں تعلیم دی جاتی ہے: انگریزی اور ان کی گھریلو زبان، جیسے کہ ہسپانوی، چینی یا فرانسیسی دیگر زبانوں کے ساتھ۔ اس پروگرام کا ہدف طلبا کو انگریزی اور اپنی گھریلو زبان، دونوں میں مطالعہ کرنے، تحریر کرنے اور بولنے کے قابل بنانا ہے۔ دوہری زبان کلاسوں میں گھریلو زبان اور انگریزی یکساں استعمال کی جاتی ہیں۔

عبوری دولسانی تعلیم پروگرامز مطالعہ، تحریر اور دیگر کلاسیں انگریزی اور آپکے بچے کی گھریلو زبان میں فراہم کرتے ہیں۔ جیسے جیسے طلبا کی انگریزی بہتر ہوتی ہے، انگریزی میں تدریس کا وقت زیادہ ہوتا ہے اور گھریلو زبان میں تدریس کا وقت کم ہوتا جاتا ہے۔ جب آپ کا بچہ مزید انگریزی زبان سیکھنے والے کے طور پر شناخت نہیں ہوتا، تو وہ اس پروگرام سے باہر نکل جائے گا۔

انگریزی بحیثیت نئی زبان پروگرامز، جنہیں پہلے انگریزی بحیثیت ثانوی زبان یا ESL کہا جاتا تھا، طلبا کی گھریلو زبان کی اعانت کے ساتھ انگریزی میں تدریس فراہم کرتا ہے تاکہ وہ انگریزی پڑھنا، لکھنا اور بولنا سیکھ سکیں۔ اس پروگرام میں طلبا مختلف لسانی پس منظر سے آسکتے ہیں، اور انگریزی انکے مابین واحد مشترکہ زبان ہوسکتی ہے۔

ان پروگراموں کے کیا فوائد ہیں؟

انگریزی زبان متعلمین پروگراموں کے متعدد فوائد ہیں:

- طلبا انگریزی سیکھنے کے لیے اپنی گھریلو زبان استعمال کرسکتے ہیں۔
- طلبا مختلف ثقافتوں کی قدر کرنا سیکھتے ہیں۔
- طلبا جو دو یا زیادہ زبانیں بولتے ہیں مستقبل کے آجروں کے لیے گراں قدر ہوتے ہیں اور انہیں ملازمت تلاش کرنے میں آسانی رہتی ہے۔

کیا میں یہ منتخب کرسکتا ہوں کہ اپنے بچے کو کس پروگرام میں مندرج کروں؟

جیہاں۔ ایک انگریزی زبان متعلم کے والدین یا سرپرست کے بطور، آپکو یہ منتخب کرنے کا حق ہے کہ آپ اپنے بچے کے لیے کونسا پروگرام چاہتے ہیں۔ جب آپ اپنے بچے کے لیے پروگرام کا انتخاب کر لیں، تو انہیں داخلہ لینے کے 10 دنوں کے اندر آپ کے منتخب کردہ پروگرام میں داخل کیا جانا چاہئے۔

اگر اسکول وہ پروگرام نہ پیش کرتا ہو جو میں چاہتا ہوں تو کیا ہوگا؟

اگر آپکا منتخب کردہ پروگرام آپکے بچے کے موجودہ اسکول میں دستیاب نہیں ہے، اسکول آپکو ذیل کے دو متبادلات پیش کرے گا:

اختیار 1: آپ اپنے بچے کو اسکے موجودہ اسکول میں ایک مختلف انگریزی زبان متعلمین پروگرام میں مندرج رکھ سکتے ہیں۔ اگر آپ یہ متبادل منتخب کرتے ہیں، اسکول فوراً ہی آپکے بچے کو اس پروگرام میں درج کردے گا۔

اختیار 2: آپ اپنے بچے کو ایک ایسے اسکول میں منتقل کرسکتے ہیں جو آپکی دلچسپی کا پروگرام پیش کرتا ہو۔ آپکا موجودہ اسکول محکمۂ تعلیم کے ساتھ آپکے بچے کے تبادلے کے لیے کام کرے گا۔ اس دوران، آپکے بچے کو عارضی طور پر موجودہ اسکول میں ایک انگریزی متعلمین پروگرام میں رکھا جائے گا جب تک کہ منتقلی مکمل ہوجائے۔